سورة التوبه

آیات ۷۳ - ۸۰

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَ لَقَدْ قَالُوْا
كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَ مَا نَقَمُوْۤا
اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَ
اِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ مَا لَهُمْ فِي
الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ
فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ
بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ
يَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۚ ﴿٧٨﴾
اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِى الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِيْنَ لَا
يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ز وَ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ع ﴿٨٠﴾

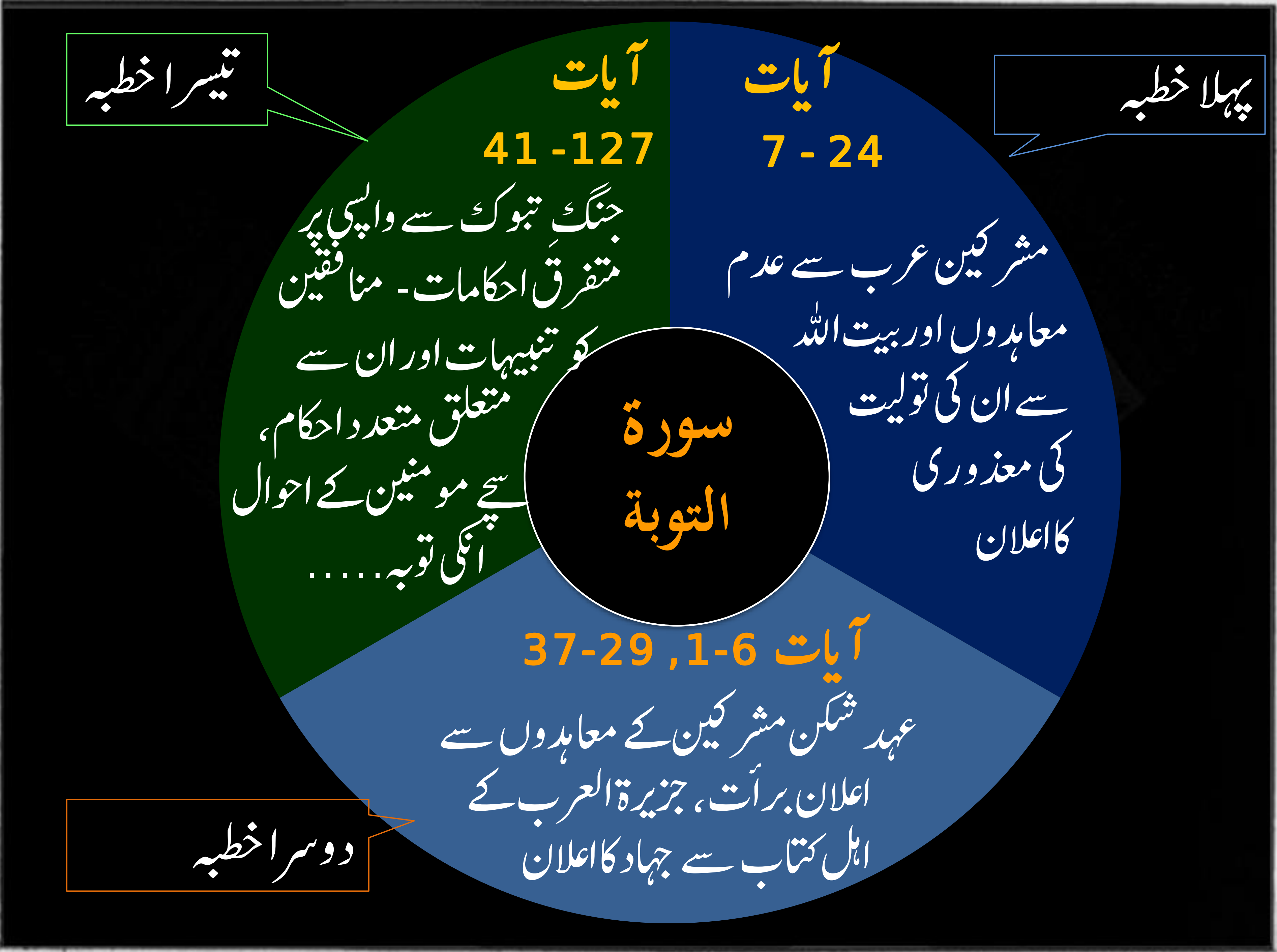
سورة التوبة
پہلا خطبہ
آیات 7 - 24
مشرکین عرب سے عدم معاہدوں اور بیت اللہ سے ان کی تولیت کی معذوری کا اعلان
دوسرا خطبہ
آیات 1-6, 29-37
عہد شکن مشرکین کے معاہدوں سے اعلان برأت، جزیرۃ العرب کے اہل کتاب سے جہاد کا اعلان
تیسرا خطبہ
آیات 41 -127
جنگِ تبوک سے واپسی پر متفرق احکامات - منافقین کو تنبیہات اور ان سے متعلق متعدد احکام، سچے مومنین کے احوال انکی توبہ.....

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ - اے نبیؐ

جَاهِدِ الْكُفَّارَ - آپ کشمکش (جہاد) کریں کافروں سے

وَ الْمُنٰفِقِيْنَ - اور منافقین سے

وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ - اور آپ سخت ہوں ان پر (غ ل ظ)

غَلَظَ يَغْلِظُ (ويَغلُظُ) ، غِلَظًا وغَلاظَةً : سخت ہونا، کھردرا ہونا، موٹا ہونا...

غَلِيظ : تند خو اور سخت کلام ہونا، سنگدل

وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ - اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ - اور کتنا برا ہے لوٹنے کا ٹھکانہ

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾

اے نبیؐ، کفار اور منافقین دونوں کا پوری قوت سے مقابلہ کرو
اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آؤ آخر کار ان کا ٹھکانا جہنم ہے
اور وہ بدترین جائے قرار ہے

O Prophet! strive hard against the unbelievers and the Hypocrites, and be firm against them. Their abode is Hell,- an evil refuge indeed.

محمد اقبال

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾

منافقین کے شدید احتساب کا حکم

- آپ ﷺ کو حکم کہ اب منافقین کا شدت سے احتساب کریں
- یہ کسی قیمت پر اسلامی دعوت کو آگے بڑھنا نہیں دیکھنا چاہتے بلکہ بالجبر اور بالقوہ اس دعوت کا راستہ روکنے اور مسلمانوں کو مٹانے کے درپے ہیں
- دشمن اگر باہر سے حملہ آور ہوتے ہیں تو یہ اندر سے ان کی معاونت کرتے ہیں یہ آستین کا ایسا سانپ ہیں جو باہر کے دشمن سے بھی زیادہ خطرناک ہے
- جو معاشرہ زندگی کے واضح مقاصد رکھتا ہو جس کے سامنے واضح اہداف ہوں، اور جو صرف دنیوی ضرورتوں کی حد تک اپنے آپ کو مکلّف نہ سمجھتا ہو بلکہ اس کی قومی اور بین الاقوامی ذمہ داریاں اس کی ذاتی ضرورتوں پر بھی حاوی ہوں، ایسے معاشرے میں منافقین کا وجود کسی طور پر بھی قابل برداشت نہیں ہوتا

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾

○ یہاں قابل غور نکتہ یہ ہے کہ اس آیت میں جہاد بمعنی قتال استعمال نہیں ہوا۔

○ (۱) آپؐ نے کبھی منافقین کے ساتھ قتال نہیں کیا (۲) قتال صرف اعلانیہ کافروں سے

اس سے مراد دراصل وہ جہاد ہے جو زبان اور برتاؤ اور شدت احتساب کے ذریعہ کیا جاتا ہے - ان کی ریشہ دوانیوں کا توڑ اور ان کی سازشوں کو ناکام بنانے کے لئے جدوجہد - (أُمِرَ بِالْجِهَادِ مَعَ الْمُنَافِقِينَ بِاللِّسَانِ وَشِدَّةِ الزَّجْرِ وَالتَّغْلِيظِ ۔ قرطبیؒ عن ابن عباس)

○ مصلحت اور حکمت کے تحت اب تک ان کی منافقانہ روش سے جو چشم پوشی برتی گئی ہے، اب اس پالیسی کی تبدیلی کا وقت آگیا ہے

○ اس آیت کے نزول کے بعد تبوک سے واپس آکر آپ ﷺ نے منافقین کے خلاف اس طرح کے کئی سخت اقدامات کیے تھے۔ جیسے آپ ﷺ نے مسجد ضرار کو گرانے اور جلانے کا حکم دیا، اور پھر اس پر عمل بھی کرایا

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۖ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ - وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی

مَا قَالُوْا - (کہ) نہیں کہا انھوں نے

وَلَقَدْ قَالُوْا - حالانکہ یقیناوہ کہہ چکے ہیں

كَلِمَةَ الْكُفْرِ - کفر کی بات

وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ - اور انھوں نے کفر کیا اپنے اسلام کے بعد

وَهَمُّوْا بِمَا - اور انھوں نے ارادہ کیا اس کا جو

(ھ م م) هَمَّ يَهُمُّ ، هَمًّا

هَمَّ: جب ارادہ کچھ وقت دل میں رہے اور انسان اس پر عمل کے لئے غور و فکر کرتا رہے

لَمْ يَنَالُوْا - نہیں پہنچے (ان کو)

نَالَ يَنَالُ ، نَيْلاً: پہنچنا (مطلوبہ چیز تک)

وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

وَمَا نَقَمُوْٓا - اور نہیں انہیں برا لگا

نَقَمَ يَنْقِمُ ، نَقْمًا : کسی چیز کو برا سمجھنا (۲) سزا دینا (بطورِ عقوبت)

اِلَّآ - مگر

اَنْ اَغْنٰهُمُ - یہ کہ غنی کیا ان کو

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ - اللہ نے اور اس کے رسول نے

مِنْ فَضْلِهٖ - اپنے فضل سے

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا - پس اگر یہ لوگ توبہ کریں

يَّتُوْبُوْا: اصل میں يَّتُوْبُوْنَ تھا

يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ -تو یہ ہوگا بہتر ان کے لئے

يَکُ: اصل میں يَكُوْنُ تھا

ن: نون اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا

فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ خَيۡرًا لَّهُمۡ‌ ۚ وَاِنۡ يَّتَوَلَّوۡا يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ‌ ۚ

وَاِنۡ - اور اگر

يَّتَوَلَّوۡا - وہ رو گردانی کریں گے

يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ - تو عذاب دے گا ان کو اللہ

عَذَابًا اَلِيۡمًا - ایک دردناک عذاب

فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ - دنیا میں اور آخرت میں

وَمَا لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ - اور ان کے لیے نہیں ہے زمین میں

مِنۡ وَّلِىٍّ - کسی قسم کا کوئی کارساز

وَّلَا نَصِيۡرٍ - اور نہ ہی کوئی مددگار

ولی - دوست، وارث، سرپرست، مربی، محافظ، قریب، حمایتی، مالک

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ
وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ
فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا
اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾

یہ لوگ خدا کی قسم کھا کھا کر کہتے ہیں کہ ہم نے وہ بات نہیں کہی، حالانکہ انہوں
نے ضرور وہ کافرانہ بات کہی ہے وہ اسلام لانے کے بعد کفر کے مرتکب ہوئے اور
انہوں نے وہ کچھ کرنے کا ارادہ کیا جسے کر نہ سکے یہ ان کا سارا غصہ اسی بات پر ہے
کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے ان کو غنی کر دیا ہے! اب اگر یہ
اپنی اس روش سے باز آ جائیں تو انہی کے لیے بہتر ہے اور اگر یہ باز نہ آئے تو اللہ
ان کو نہایت دردناک سزا دے گا، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، اور زمین
میں کوئی نہیں جو اِن کا حمایتی اور مددگار ہو

محمد اقبال

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَ لَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ
وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَ مَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ
فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا
اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ مَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ۝۷۴

They swear by Allah that they said nothing (evil), but indeed they uttered blasphemy, and they did it after accepting Islam; and they meditated a plot which they were unable to carry out: this revenge of theirs was (their) only return for the bounty with which Allah and His Messenger had enriched them! If they repent, it will be best for them; but if they turn back (to their evil ways), Allah will punish them with a grievous penalty in this life and in the Hereafter: They shall have none on earth to protect or help them.

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ وَلَقَدۡ قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَكَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ .... (۷۴)

منافقین کی درپردہ زبان درازیوں اور سازشوں کا ذکر

- یہاں سے منافقین کے طرز عمل ان کی خصلتوں اور ان کے اطوار کا ذکر ہو رہا ہے
- پہلی جس بات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ منافقین اپنی مجالس میں اللہ کا، اس کی آیات کا اور اس کے رسول کا مذاق اڑاتے لیکن جب ان سے پوچھ گچھ ہوتی تو اصل بات گول کر جاتے اور قسم کھا کر اطمینان دلاتے کہ ہم نے اس قسم کی کوئی بات نہیں کہی، ہم تو محض ہنسی دل لگی کر رہے تھے۔ فرمایا کہ ان کی یہ قسمیں جھوٹی ہیں، یہ کفر کا کلمہ بکتے ہیں اور پوچھ گچھ ہوتی ہے تو مکر جاتے ہیں۔
- اس آیت کی شانِ نزول میں چند ایک روایات کا حدیث میں ذکر
- منافقین کے خبیثانہ منصوبے اور ان کی نامرادی ـ(انھوں نے وہ کچھ کرنے کا ارادہ کیا جسے وہ کر نہ سکے)

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ وَلَقَدۡ قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَكَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ وَهَمُّوۡا بِمَا لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ

- تبوک سے واپسی پر جب مسلمانوں کا لشکر ایک ایسے مقام کے قریب پہنچا جہاں سے پہاڑوں کے درمیان راستہ گزرتا تھا تو بعض منافقین نے آپس میں طے کیا کہ رات کے وقت کسی گھاٹی میں چھپ کر بیٹھ جائیں اور جب نبی کریم ﷺ قریب سے گزریں تو انھیں قتل کر دیا جائے.......
- حضرت جبرائیل امینؑ نے آپ کو اس سازش کی خبر دے دی۔
- آپ خود صرف عمار بن یاسرؓ اور حذیفہ بن یمانؓ کو ساتھ لے کر گھاٹی کے اندر سے ہو کر جارہے تھے کہ دس بارہ منافق ڈھاٹے باندھے ہوئے پیچھے پیچھے آئے لیکن حضرت حذیفہؓ کا ان کی طرف رخ کرنے پر وہ بھاگ کھڑے ہوئے
- اس موقع پر آپ ﷺ نے ان حملہ آور منافقین اور دیگر منافقین کے نام حضرت حذیفہؓ کو بتا دیئے (بشرط رازداری)

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ وَلَقَدۡ قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَكَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ وَهَمُّوۡا بِمَا لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ

- منافقین کو دھمکی
- کہ اگر یہ توبہ کرلیں تو نہی کے حق میں بہتر ہے ورنہ یادرکھیں کہ خداانہیں دنیا میں بھی عذاب دے گااور آخرت میں بھی
- یہ دنیامیں اس عذاب میں حصہ دار ہوں گے جو کفار ومشرکین کے لیے مقدر ہوچکاہےاورآخرت میں بھی انہی کے ساتھ ہوں گے اور یہ بھی اچھی طرح یادرکھیں کہ اس سرزمین پر ان کا کوئی یار ہوگانہ مددگار
- جن کے ساتھ ان کاساز بازہےان سب پر عنقریب نفسی نفسی کاوہ وقت آنے والاہے کہ وہ خوداپنی مدد نہیں کرسکیں گے توان کی مدد کیا کریں گے۔

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَـئِنۡ اٰتٰٮنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۷۵﴾

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ - اور ان میں وہ بھی ہیں جنھوں نے

عٰهَدَ اللّٰهَ - اللہ سے عہد کیا (کہ)

لَـئِنۡ اٰتٰٮنَا - یقیناً اگر اس نے دیا ہم کو

مِنۡ فَضۡلِهٖ - اپنے فضل سے

لَنَصَّدَّقَنَّ - (تو) ہم لازماً صدقہ خیرات کریں گے

وَلَنَكُوۡنَنَّ - اور ہم لازماً ہو جائیں گے

(لام تاکید و نون ثقیلہ)

مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ - صالح لوگوں میں سے

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰىنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ
لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۷۵﴾

ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا
تھا کہ اگر اس نے اپنے فضل سے ہم کو نوازا تو ہم خیرات
کریں گے اور صالح بن کر رہیں گے

Amongst them are men who made a covenant with Allah, that if He bestowed on them of His bounty, they would give (largely) in charity, and be truly amongst those who are righteous

محمد اقبال

فَلَمَّآ اٰتٰهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا بِهٖ وَتَوَلَّوۡا وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾

فَلَمَّآ - پھر جب

اٰتٰهُمۡ - اس نے دیا ان کو

مِّنۡ فَضۡلِهٖ - اپنے فضل سے

بَخِلُوۡا بِهٖ - تو انھوں نے بخل کیا اس کے ساتھ

وَتَوَلَّوۡا - اور رُو گردانی کی

وَّهُمۡ - اور وہ

مُّعۡرِضُوۡنَ - رو گردانی کرنے والے (ہی) تھے

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا بِهٖ وَ تَوَلَّوۡا وَّ هُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾

مگر جب اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دولت مند کر دیا تو وہ بخل پر اتر آئے اور اپنے عہد سے ایسے پھرے کہ انہیں اس کی پرواتک نہیں ہے

But when He did bestow of His bounty, they became covetous, and turned back (from their covenant), averse (from its fulfilment).

محمد اقبال

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَٮِٕنۡ اٰتٰٮنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝٧٥ فَلَمَّاۤ اٰتٰٮهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا.....

منافقین کے خدوخال

- منافقین میں سے بعض لوگ ایسے بھی تھے جنہوں نے اللہ کے ساتھ یہ عہد کر رکھا تھا کہ اگر اللہ نے ان کو مال و دولت سے نوازا تو وہ راہ خدا میں خوب خرچ کریں گے اور اچھے اعمال کریں گے۔
- ثعلبہ بن حاطب انصاری کا قصہ اور اس کے اسباق
- جب اللہ نے ان کی آرزو کو پورا کر دیا اور انہیں مالدار بنا دیا تو
  - یہ لوگ اپنے وعدوں کو بھول گے
  - انہوں نے بخل اور کنجوسی کو اپنا لیا اور انفاق سے اپنا ہاتھ روک لیا
  - وفائے عہد سے سرکشی کرنے لگے گویا انہوں نے کوئی عہد کیا ہی نہیں

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝٧٥ فَلَمَّاۤ اٰتٰهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا.....

انسان کی ایک طبعی کمزوری

- جب تک ایک چیز انسان کو حاصل نہیں ہوتی اس وقت تک تو یہ تمنا کرتا ہے کہ اگر وہ اسے حاصل ہو جائے تو دوسروں کی طرح اس کو کسی غلط مصرف میں ضائع نہیں کریگا بلکہ اس کو فلاں اور فلاں اعلی مقاصد میں صرف کر کے نیکی اور عدل کی ایک نظیر قائم کر دے گا
- لیکن جب اللہ اس کو وہ چیز دے دیتا ہے تو اسے یہ بات یاد بھی نہیں رہتی کہ اسی چیز کے لیے اس نے اپنے رب سے دل میں کیا کیا قول اقرار کیے ہیں اور کس کس طرح اپنی تمناؤں کا اظہار کیا ہے بلکہ اس کو اپنی قابلیت اور اپنے استحقاق کا ثمرہ سمجھ کر وہ اس کا مالک بن بیٹھتا ہے اور خدا سے زیادہ اس کو شیطان کے لیے استعمال کرتا ہے

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَـئِنۡ اٰتٰٮنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝٧٥ فَلَمَّاۤ اٰتٰٮهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا.....

انسان کی اس کمزوری سے کون بچا ہوا؟

- اس سے صرف وہ لوگ بچ نکلتے ہیں جنہیں اللہ بچاتا ہے۔
  - جن کا دل ایمان سے لبریز ہو
  - جو دنیاوی ضروریات سے اپنے آپ کو سربلند کر دیں۔ اور تمام لالچوں اور مفادات پر لات مار دیں اور ان کی آنکھیں آخرت کے عہد پر ہوں
  - اللہ کی رضا جن کا نصب العین ہو
  - اپنے ایمان پر جو مطمئن ہو جائیں اور انفاق کی وجہ سے وہ مسکین ہونے سے نہ ڈرتے ہوں کیونکہ ان کو یقین ہوتا ہے کہ انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ ختم ہونے والا ہے اور اللہ کے خزانے میں جو کچھ ہے، وہ باقی رہنے والا ہے
- یہی وہ نظریہ ہے جو انسان کو راہ خدا میں خرچ کرنے پر ابھارتا ہے اور انسان خوشی خوشی سے مال خرچ کرتا ہے۔ ایک مومن یہ یقین رکھتا ہے کہ اس کے ہاتھ سے اگر مال چلا بھی جائے تو بھی آخرت کا اجر اجر عظیم ہے۔

فَاَعۡقَبَهُمۡ نِفَاقًا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلٰى يَوۡمِ يَلۡقَوۡنَهٗ بِمَاۤ اَخۡلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوۡهُ وَبِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ ﴿۷۷﴾

فَاَعۡقَبَهُمۡ - تو اس نے بدلے میں دیا ان کو (ع ق ب)

أَعَقَبَ يُعْقِبُ ، إِعْقَابًا: انجام سے دوچار کرنا (IV)

نِفَاقًا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ - ایک نفاق ان کے دلوں میں

اِلٰى يَوۡمِ يَلۡقَوۡنَهٗ - اس سے ملنے کے دن تک

بِمَاۤ اَخۡلَفُوا اللّٰهَ - اس پر جو خلاف کیا انہوں نے اللہ کے (خ ل ف)

أَخْلَفَ يُخْلِفُ ، إِخْلَافًا : پیچھے رکھنا، خلاف کرنا (IV)

مَا وَعَدُوۡهُ - اور اس کے جو انہوں نے وعدہ کیا اس سے

وَبِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ - اور بسبب اس کے جو وہ جھوٹ بولا کرتے تھے

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ
مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾

نتیجہ یہ نکلا کہ ان کی اِس بد عہدی کی وجہ سے جو انہوں نے اللہ کے ساتھ کی، اور اس جھوٹ کی وجہ سے جو وہ بولتے رہے، اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق بٹھا دیا جو اس کے حضور اُن کی پیشی کے دن تک ان کا پیچھا نہ چھوڑے گا

So He hath put as a consequence hypocrisy into their hearts, (to last) till the Day, whereon they shall meet Him: because they broke their covenant with Allah, and because they lied (again and again).

محمد اقبال

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ﴿۷۷﴾

اللہ سے وعدہ کرکے پھر جانے کی نقد سزا

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے دلوں میں نفاق پیدا فرما دیتے ہیں

- ایک قوم نے اللہ سے وعدہ کیا کہ اے اللہ اگر تو انہیں الگ خطۂ زمین عطا کر دے تو وہ وہاں اسلامی نظام حیات نافذ کریں گے
- یہ وعدہ ایک نعرہ بن کر بچے بچے کی زبان پر آگیا تھا: پاکستان کا مطلب کیا؟ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه !
- مگر ذرا اپنے اندر جھانک کر دیکھیں! کہاں ہے اسلام اور کہاں ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه؟
- کیا یہ اللہ کے ساتھ اجتماعی بے وفائی اور بد عہدی کی مثال نہیں ہے؟
- اوپر اللہ کے بیان کردہ قانون کے مطابق اس کا کیا نتیجہ نکلنا چاہیئے؟

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا

- اللہ نے تین قسم کے نفاق مسلط کر دیئے
- ا۔ باہمی نفاق۔ قوم کا ایک نہ رہنا، فرقوں میں بٹ جانا، اس میں عصبیتیں پیدا ہو جانا، صوبائیت، مذہبی فرقہ واریت، لسانیت، نسلی فرقہ واریت۔

یہ سب ایک قوم کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے والے عناصر ہیں

بتان رنگ و خون کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا نہ تورانی رہے باقی، نہ ایرانی، نہ افغانی

- ۲۔ دلوں کا نفاق ۔ جب باہمی نفاق دلوں کا روگ بن گیا تو اس سے شخصی کردار اور پھر قومی کردار تباہ ہو گیا (جھوٹ، وعدہ خلافی اور خیانت قومی کردار کے نشان)
- آيَةُ المنَافِقِ ثَلاثٌ، إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، "وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ"

فَاَعۡقَبَهُمۡ نِفَاقًا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلٰى يَوۡمِ يَلۡقَوۡنَهٗ بِمَاۤ اَخۡلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوۡهُ وَبِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ ﴿۷۷﴾

- ۳۔ آئینی نفاق — شاید سب سے بڑا نفاق
- آئین میں ہر طرف اسلام ہی اسلام۔ قرآن و سنت کے خلاف کوئی قانون سازی نہیں ہو سکتی

No legislation will be done repugnant to the Quran and the Sunnah.

- ملک اور معاشرے کے اندر اس کے عملی پہلو پر نظر ڈالیں تو قرآن و سنت کے احکام پر عمل ہوتا کہیں بھی نظر نہیں آتا
- آئین میں دی گئی مذکورہ ضمانت پر عمل درآمد نہ حکومت کی ترجیح میں ہے نہ مقننہ اور نہ عدالت کی (کھلم کھلا علی اعلان اسلامی قوانین سے بغاوت جس کی کسی سطح پر کوئی کسک تک محسوس نہیں کی جاتی)
- اس سے زیادہ نفاق کی کیا مثال لائی جا سکتی ہے کسی قوم میں ؟؟؟

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۚ﴿۷۸﴾

اَلَمْ - کیا نہیں

يَعْلَمُوْٓا - جانا انہوں نے

اَنَّ اللّٰهَ - کہ اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُ سِرَّهُمْ - جانتا ہے ان کے راز کو

وَ نَجْوٰىهُمْ - اور ان کی سرگوشی کو

نَجْوٰى: سرگوشی

وَ اَنَّ اللّٰهَ - اور یہ کہ اللہ تعالیٰ

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ - خوب جاننے والا ہے غیب (کی باتوں) کا

أَلَمْ يَعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ
الْغُيُوبِ ج ﴿٧٨﴾

کیا یہ لوگ جانتے نہیں ہیں کہ اللہ کو ان کے مخفی راز اور ان کی
پوشیدہ سرگوشیاں تک معلوم ہیں اور وہ تمام غیب کی باتوں
سے پوری طرح باخبر ہے؟

Know they not that Allah doth know their secret (thoughts) and their secret counsels, and that Allah knows well all things unseen?

محمد اقبال

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ سِرَّهُمۡ وَ نَجۡوٰىهُمۡ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ‌ۚ ﴿۷۸﴾

اظہار تعجب

- اس آیت میں اظہارِ تعجب بھی ہے اور منافقین کی اصل بیماری کی نشاندہی بھی
- اتنی طویل تعلیم وتربیت، مسلسل تطہیر و تزکیہ اور اتنے بیشمار حقائق کے انکشاف کے بعد بھی کیا یہ لوگ اتنے غبی ہیں کہ اتنی موٹی سے بات بھی نہیں سمجھ سکے کہ خدا ان کے سارے راز اور ساری سرگوشیوں کو جانتا ہے اور اللہ تمام غیب کا عالم ہے
- جس بیماری کی نشاندہی کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ نفاق دراصل اپنی حالت کے ایسے اخفا کا نام ہے جس کی بنیاد جھوٹ اور فریب پر ہو۔ آدمی جس بات کا دعویٰ کرتا ہے حقیقت میں وہ اس کے بالکل برعکس ہوتا ہے
- منافقین اپنے آپ کو مسلمانوں کا ہمدرد و غمگسار ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں ان کی ساری ہمدردیاں مسلمانوں کے دشمنوں سے ہوتی ہیں۔ جب وہ مسلمانوں کے خلاف سرگوشیاں کرتے ہیں تو وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ سرگوشیوں کو نہیں سنتا۔

اَلَّذِیۡنَ یَلۡمِزُوۡنَ الۡمُطَّوِّعِیۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ فِی الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِیۡنَ لَا یَجِدُوۡنَ

اَلَّذِیۡنَ یَلۡمِزُوۡنَ - وہ لوگ جو عیب جوئی کرتے ہیں

الۡمُطَّوِّعِیۡنَ - نفلی خیرات کرنے والوں کی (ط و ع)

اصل میں المتطوعین تھا۔ تاء کو طا میں مدغم کر دیا گیا

تَطَوَّعَ یَتَطَوَّعُ ، تَطَوُّعًا : کوئی کام رضاکارانہ کرنا (۷- تفعل)

مُتَطَوِّعْ اور مُطَّوِّعْ (ایک ہی لفظ ہے)۔ وہ شخص جو صرف فرائض و واجبات ہی ادا کرنے پر قناعت نہ کرے بلکہ اپنی خوشی اور حوصلہ مندی سے نفلی نیکیوں میں بھی بڑھ چڑھ کا حصہ لے

مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ - مومنوں میں سے

فِی الصَّدَقٰتِ - صدقہ خیرات (کے بارے) میں

وَ الَّذِیۡنَ لَا یَجِدُوۡنَ - اور ان لوگوں کی جو نہیں پاتے

إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾

إِلَّا جُهْدَهُمْ ۔ مگر اپنی محنت (کی مزدوری) کو

فَيَسْخَرُوْنَ ۔ تو وہ تمسخر کرتے ہیں

مِنْهُمْ ۔ ان سے (ان کا)

سَخِرَ اللّٰهُ ۔ تمسخر کیا اللہ نے

مِنْهُمْ ۔ ان کا

وَلَهُمْ ۔ اور ان کے لئے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ ایک دردناک عذاب

سَخِرَ يَسْخَرُ ، سَخْرًا.. :
تمسخر کرنا، مذاق اڑانا

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِى الصَّدَقٰتِ وَ
الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ
مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

وہ لوگ جو ان مسلمانوں پر طعن کرتے ہیں جو دل کھول کر خیرات کرتے
ہیں اور جو لوگ اپنی محنت کے سوا طاقت نہیں رکھتے پھر ان پر ٹھٹھا کرتے
ہیں اللہ ان سے ٹھٹھا کرتا ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے

Those who slander such of the believers who volunteer their freewill offerings, and those who find nothing but their endeavour they deride -- God derides them; for them awaits a painful chastisement

محمد اقبال

اَلَّذِیۡنَ یَلۡمِزُوۡنَ الۡمُطَّوِّعِیۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ فِی الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِیۡنَ لَا یَجِدُوۡنَ

منافقین کی گھٹیا حرکتیں - Demoralizing remarks

- جب رسول اللہ ﷺ نے تبوک کی مہم کے لیے انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب دی تو مسلمانوں کی طرف سے ایثار اور اخلاص کے عجیب و غریب مظاہر دیکھنے میں آئے
- ابو عقیلؓ ایک انصاری صحابی، جن کے پاس دینے کو کچھ نہیں تھا... کا قصہ
- آپ ﷺ کو اس صحابی کا خلوص و اخلاص اور حسن عمل بہت پسند آیا.....
- لیکن وہاں جو منافقین تھے انھوں نے حضرت ابو عقیلؓ کا مذاق اڑایا اور فقرے کسے
- کوئی ذی استطاعت مسلمان اپنی حیثیت کے مطابق یا اس سے بڑھ کر کوئی بڑی رقم پیش کرتا تو منافقین اس پر ریاکاری کا الزام لگاتے، اور اگر کوئی غریب مسلمان اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر کوئی چھوٹی سے رقم حاضر کرتا تو یہ اس پر آوازے کستے کہ لو، یہ ٹڈی کی ٹانگ بھی آگئی ہے تاکہ اس سے روم کے قلعے فتح کیے جائیں۔

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ - آپ استغفار کریں ان کے لئے

اَوْ لَا - یا نہ

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ - آپ استغفار کریں ان کے لئے (برابر ہے)

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ کے آگے سَوَاءٌ عَلَيْهِمِ محذوف ہے

اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ - اگر آپ استغفار کریں ان کے لئے

سَبْعِيْنَ مَرَّةً - ستر مرتبہ

فَلَنْ - ہرگز نہیں

يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ - معاف کرے گا اللہ ان کو

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۠﴿۸۰﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ -یہ اس سبب سے کہ انہوں نے

كَفَرُوْا - ناشکری کی

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ - اللہ کی اور اس کے رسول کی

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

لَا يَهْدِى - ہدایت نہیں دیتا

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ - نافرمانی کرنے والے لوگوں کو

لفظ قوم کا اطلاق، لوگوں کے مجموعے، قبیلے، ملت، امت، جماعت، نسل وغیرہ پر

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ
يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٨٠ۧ

اے نبیؐ، تم خواہ ایسے لوگوں کے لیے معافی کی درخواست کرو یا نہ کرو، اگر تم
ستر مرتبہ بھی انہیں معاف کر دینے کی درخواست کروگے تو اللہ انہیں ہرگز
معاف نہ کرے گا اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ
کفر کیا ہے، اور اللہ فاسق لوگوں کو راہ نجات نہیں دکھاتا

Whether you ask for their forgiveness, or not, (their sin is unforgivable): if you ask seventy times for their forgiveness, Allah will not forgive them: because they have rejected Allah and His Messenger: and Allah guides not those who are perversely rebellious.

اِسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ اَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِیۡنَ مَرَّةً فَلَنۡ یَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ

منافقین کے متعلق سختی کی تاکید اور ان کے لئے استغفار کی ممانعت

- یہ آیت سورۃ النساء کی آیت (اِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ فِی الدَّرۡكِ الۡاَسۡفَلِ مِنَ النَّارِ ۔ ۱۴۵) کے بعد منافقین کے حق میں سخت ترین آیت ہے
- اس رکوع کی پہلی آیت (واغلظ علیھم..) میں منافقین پر سختی کا جو حکم دیا گیا تھا پیش نظر آیتِ کریمہ اسی کی مزید تاکید ہے۔
- سختی سے تو بظاہر مراد یہ تھا کہ آپ ان کے بارے میں اپنی کریم النفسی کے باعث جس چشم پوشی اور عفو و درگزر کا ان سے معاملہ کرتے رہے ہیں وہ اب نہ کیجیے
- لیکن اس آیت میں اس سختی کے دوسرے پہلو کو واضح فرمایا کہ آپ کی سختی صرف معاملات کی حد تک نہیں رہنی چاہیے بلکہ آپ جس طرح پہلے ان منافقین کے لیے ہدایت و نجات کی دعائیں کرتے رہے ہیں، وہ دعائیں بھی اب بند کر دیجیے۔ یہ کسی طرح کی مروت اور حسن سلوک کے مستحق نہیں ہیں

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۟ ۸۰

- یہاں مغفرت اور رحمت سے محرومی کا سبب بیان ہوا ہے
- انہوں نے اپنے کرتوں، شقاوت اور اپنے کفر کے باعث اپنے آپ کو اللہ کی رحمت اور نبی ﷺ کی مغفرت کی دعاؤں سے محروم کر دیا ہے
- ان پر اللہ کی شدت غضب کا علام یہ کہ نبی کریم ﷺ کو فرمایا جارہا ہے کہ آپ اگر ان کے لئے ستر مرتبہ بھی مغفرت طلب کریں تب بھی انہیں کوئی فائدہ نہ ہوگا کیونکہ ان کے لیے توبہ کا دروازہ بند ہو چکا ہے
- ان لوگوں کے بارے میں اللہ نے صاف صاف بتادیا کہ ان منافقین کا انجام طے شدہ ہے۔ اس میں کوئی تبدیلی ممکن نہیں ہے۔ ان لوگوں نے صیح راہ سے انحراف کرلیا ہے، لہٰذا ان کا اب اچھے انجام تک پہنچنا ممکن ہی نہیں ہے۔ ان کے دل اس قدر فاسد ہوچکے ہیں کہ ان کی اصلاح ممکن ہی نہیں ہے